السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے اپنے چچا زاد کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے جبکہ اس کی بہن پہلے ہی میرے نکاح میں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے جائز نہیں کہ آپ اپنے چچا زاد کی بیٹی اور بہن کو ایک نکاح میں جمع کریں کیونکہ وہ (یعنی آپ کی بہن) اس (یعنی آپ کی بیٹی) کی پھوپھی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ :

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ :

"نھی رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم ان تنکح المرأۃ علی عمتہا۔ والمرأۃ علی خالتہا"

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایسی عورت سے نکاح کرنے سے منع فرمایا تھا جس کی پھوپھی یا خالہ (پہلے ہی) آدمی کے نکاح میں ہو۔"[1]اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتوی کمیٹی)

---

[1]۔(بخاری 5108کتاب النکاح : باب لا تُنکح المرأۃ علی عمتہا مسلم 1408کتاب النکاح : باب تحریم الجمیع بین المراۃ و عمتہا او خالتہا فی النکاح ابوداؤد 2066کتاب النکاح باب ما یکرہ ان یجمع بینھن من النساء ابن ماجہ 1929کتاب النکاح : لا تُنکح المرأۃ علی عمتہا ولا علی خالتہا نسائی 3289وفی السنن الکبری 5419ابن حبان 4113شرح السنۃ للبغوی 2277۔ بیہقی 165/7موطا 1129کتاب النکاح : باب ما لا یجمع بینہ من النساء

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 136

محدث فتویٰ